## 6285 ۔ اس کا رد جو شخص لواطت کو یہ کہہ کر بری کرمے کہ یہ ان کیے خلقت میں داخل سے

## سوال

میں خود تو ہم جنس پرست نہیں ہوں لیکن میں اخلاقی طور پر یہ سوچتا ہوں کہ اسلام تو ہم جنس پرستی کو جائز قرار نہیں دیتا تو ہم جنس پرست مرد اور عورت کو کیا ملے گا ؟

بہت سے ہم جنس پرست یہ کہتے ہیں کہ ان کا یہ جنسی میلان طبعی ہیے کیونکہ وہ پیدا ہی ایسے ہوئےہیں اگر ہم فرض کریں کہ جو وہ کہتے ہیں صحیح ہے کیونکہ لوگ طبعی ہیں جو کہ اسے نہیں جانتے تو اگر جنس پرستی اسلام میں حرام ہے تو پھر اللہ تعالی نے انہیں اس طرح کیوں پیدا فرمایا ہے تا کہ وہ دنیا میں اپنے وجود کے ساتھ عذاب میں رہیں اور اپنی جنسی خواہشات کی تکمیل نہ کر سکیں ؟

## يسنديده جواب

## الحمد للم.

ہم ان كى اس بات سے موافقت نہيں كرتے كہ ان كا يہ جنسى ميلان طبعى ہے بلكہ يہ تو فطرت كے برعكس ہے اور اللہ تعالى نے اس فعل كو بے حيائى اور فحاشى زيادتى شمار كيا ہے اور قوم لوط پر ايسا عذاب نازل كيا جس كى كسى دوسرى امت ميں مثال نہيں ملتى اور اللہ تعالى نے اس سزا كے متعلق يہ بتايا ہے كہ يہ سزا ظالموں سے كوئى دور نہيں ہے ۔

اور ان کا یہ کہنا کہ ان کا یہ میلان طبعی ہے تو یہ فساد کو رواج دینا اور اس کی اشاعت اور اس کے برات کے اسباب تیار کرنا ہے اور ان میں سے بہت سے ایسے ہیں جو کہ اپنی جنس تبدیل کروانے کی کوشش کرتے ہیں تو پھر یہ کیسے کہا جا سکتا ہے کہ وہ ایسے ہی پیدا کئے گئے ہیں ؟

اور پھر اللہ تعالی کسی کو اس لئے پیدا نہیں کرتا کہ اسمے عذاب دمے بلکہ اس نمے تو اس لئے پیدا کیا ہمے تا کہ اس کی عبادت کریں ۔

اور بعض اوقات اللہ تعالی اپنے بندوں کو سختیوں میں اس لئے مبتلا کرتا ہیے کہ ان کیے ایمان کو آزمائیے اور ان کیے گناہ معاف کرے اور ان کیے درجات کو بلند کر دے اللہ تعالی اس سے بہت زیادہ عدل کرنے والا ہیے یہ نہیں کرتا کہ کسی بندے کو معصیت پر مجبور کرے اور پھر اسے عذاب سے دور چار کرے یہ اس کیے عدل کیے خلاف ہیے بلکہ مخلوق اپنی مرضی اور اختیار سے گناہ اور معصیت کرتی ہیے ان ہم جنس پرستوں کی طرح تو اس وقت وہ سزا کے

×

مستحق ٹھہرتے ہیں ۔

فرمان باری تعالی ہے :

( اور آپ کا رب کسی پر ظلم نہیں کرتا )

ارشاد ربانی ہے :

( بے شک اللہ تعالی بے حیائی اور فحاشی کا حکم نہیں دیتا کیا تم اللہ تعالی پر ایسی بات کہہ رہیے ہو جس کا تمہیں علم ہی نہیں )

والله اعلم .